ADVANCE SOCIAL SCIENCE ARCHIVE JOURNAL
Available Online: https://assajournal.com
Vol. 05 No. 01. Jan-March 2026.Page#. 3558- 3563
Print ISSN: 3006-2497 Online ISSN: 3006-2500
Platform & Workflow by: Open Journal Systems

حقوق نسواں کی تنظیمات کا عورت مارچ میں کردار اور اس کے پاکستانی معاشرے پر سماجی اثرات

The Role of Feminist Organizations in the Aurat March: A Study of Its Social Impact on Pakistani Society

Ruqia Safdar
PhD Scholar & Lecturer, Department of Islamic Studies,
HITEC University Taxila, Punjab Pakistan
ruqiazubair@gmail.com

Abstract
This study examines the role of women's rights organizations in shaping, organizing, and sustaining the Aurat March as a prominent feminist movement in Pakistan. It focuses on the contributions of key organizations, including Women's Action Forum, Aurat Foundation, Women Democratic Front, and Tehrik-e-Niswan. The study explores how these organizations have facilitated women's participation in public discourse, advocated for gender equality, and mobilized support for issues related to women's rights and social justice. Through awareness campaigns, advocacy initiatives, and grassroots activism, these organizations have contributed to transforming the Aurat March into a significant platform for highlighting concerns such as bodily autonomy, economic empowerment, protection from gender-based violence, and equal access to public spaces. The research further analyzes the social impact of the movement on Pakistani society, particularly its influence on youth engagement, media discourse, and public perceptions of gender roles. While the Aurat March has succeeded in generating national debate and increasing awareness of women's rights, it has also encountered social criticism, political opposition, and institutional constraints. The study concludes that the involvement of women's rights organizations has been instrumental in shaping contemporary feminist activism in Pakistan, while simultaneously revealing the ideological, cultural, and political tensions surrounding gender-related reforms in the country.

Keywords: *Aurat March, Feminist Organizations, Women's Rights, Gender Equality, Feminist Activism, Pakistani Society, Social Impact, Women's Action Forum, Aurat Foundation, Women Democratic Front, Tehrik-e-Niswan.*

یہ مطالعہ پاکستانی حقوقِ نسواں تنظیمات کے عورت مارچ میں کردار اور اُن کے سماجی اثرات کا جامع جائزہ پیش کرتا ہے۔ اہم تنظیمات میں خواتین ایکشن تحریکِ نسواں، اور دیگر شامل ہیں۔ فورم (WAF)، عورت فاؤنڈیشن، ویمن ڈیموکریٹک فرنٹ (WDF)،

عورت مارچ اور اس کے مباحث

عورت مارچ نے پاکستانی سیاست اور معاشرت میں خواتین کے حقوق، شرعی و سماجی تصورات اور جسمانی خود مختاری جیسے موضوعات کو مرکزی بحث بنایا(1)(2)۔ تاہم بعض حلقوں میں شدید ردعمل بھی ظاہر ہوا، مثلاً خیبر پختونخوا اسمبلی کی مذمت(3)۔

حالیہ ایکڈیمک کام بتاتے ہیں کہ 2018 سے اب تک یہ تحریک شہری نوجوانوں میں مقبول ہوئی ہے۔ ایک تجزیے کے مطابق 8 مارچ کی ریلیاں خاص طور پر جسمانی خود مختاری('میرا جسم، میری مرضی')اور معاشی انصاف پر مرکوز رہیں(1)۔

تحقیق میں یہ بھی نشان دہی کی گئی کہ مشرقی اور مغربی میڈیا نے عموماً تحریک کے نعرے کو متنازع اور مغربی قرار دیا(4)، جبکہ آن لائن پلیٹ فارمز پر بڑی تعداد میں صارفین نے مارچ کی حمایت ظاہر کی(5)۔

دیگر مطالعات عورت مارچ کو پاکستانی خواتین کی ماضی کی جدوجہد سے جوڑتے ہیں۔ بعض تجزیات کے مطابق عورت مارچ کی نئی نسل نے بحث کو ذاتی مسئلے ہی سیاسی حقائق ہیں جیسے نعرے تک پہنچایا(6)۔ اس کے ساتھ بچوں کی شادی، مادری حقوق، سول سوسائٹی کی شرکت، اور شہری سیاست میں خواتین کی نمائندگی بھی نمایاں موضوعات بنے(7)(8)۔

عورت مارچ میں کردار	حکمتِ عملی /ٹیکٹس	مشن /مقاصد	مالیاتی ذرائع	رہنما /وابستگی	قیام کا سال	تنظیم
حیدرآباد اور کوئٹہ میں سالانہ مارچ کی تنظیم (7)(15)	ریلیاں، مظاہرے، میڈیا مہم، قانونی و عدالتی جدوجہد (14)	خواتین کے حقوق کا تحفظ، معاشرتی شعور پیدا کرنا	غیر سرکاری عطیات (NGO-based)	لالہ رخ، ذہرا یوسف، دیگر بانیان (14)	1981 (13)	(WAF) خواتین ایکشن فورم
مارچ کی عمومی حمایت اور شعور اجاگر کرنے میں کردار (9)(10)	پالیسی لابنگ، تربیتی پروگرام، وکالت، قانونی آواز (مثلاً CEDAW رپورٹس)	خواتین کی معاشی و سیاسی شمولیت، مساوات و انصاف کی وکالت (9)(10)	بین الاقوامی گرانٹس، عطیات	ڈاکٹر مسومہ حسن (چیئر) (16)	1986 (9)(10)	(AF) عورت فاؤنڈیشن
اسلام آباد اور لاہور میں عورت آزادی مارچ کی تنظیم (17)(20)	سیاسی مہمات، مارچ اور احتجاج کا انعقاد (19)	سوشلسٹ فیمنزم، سرمایہ داری و مذہبی بنیاد پرستی کے خلاف جدوجہد (17)	ممبرشپ فیس، سیاسی پارٹی تعاون (AWP) (17)	عصمت شاہجہاں (صدر)، علیا بختل (جنرل سیکریٹری) (18)	2018 (17)	ویمن ڈیموکریٹک فرنٹ (WDF)
کراچی مارچ میں کلچرل پروگرامز کا اہتمام (26)	تھیئٹر، ڈانس پروگرامز، ڈرامے، پرفارمنسز (23)	آرٹس کے ذریعے خواتین میں شعور، امن اور مساوات کا فروغ (22)	خود کفیل، تقاریباتی آمدن اور سماجی فنڈنگ	شیما کرمانی (بانی) (21)	1979 (21)	(Tehrik-e-Niswan) تحریکِ نسواں
صنفی شمولیت والے مارچ میں شریک (24)(25)	مارچ، آگاہی مہمات	ٹرانس جینڈر حقوق اور عوامی شمولیت	ٹرانس کمیونٹی ڈونرز اور این جی اوز	شہزادی رائے (بانی)	2018 کے آس پاس	دیگر (مثلاً سندھ مرد مارچ)

جدول 1: کلیدی خواتین تنظیمات کی تفصیل

نوٹ: جدول میں معلومات متن کے موجودہ مواد کی بنیاد پر منظم کی گئی ہے۔ مقصد یہ ہے کہ ریفرنسز اور تفصیلات ایک ہی جگہ واضح انداز میں نظر آئیں۔

عورت مارچ میں تنظیمات کے کردار کے ثبوت

تنظیمی کردار: خواتین ایکشن فورم نے حیدرآباد اور کوئٹہ مارچ باقاعدگی سے منظم کیے (15)۔ ویمن ڈیموکریٹک فرنٹ نے اسلام آباد میں مارچ کی قیادت کی (20)۔ تحریکِ نسواں نے کراچی مارچ کے فنڈ اور کلچرل پروگرام کا اہتمام کیا (26)۔

مالیاتی معاونت: بہت سی تنظیمات عطیات اور گرانٹس پر انحصار کرتی رہی ہیں۔ مارچ کے کسی سال کا باقاعدہ بجٹ موجود نہیں، لیکن انسانی حقوق گروپس کی مہموں میں مالی معاونت ملتی رہی۔

پیغام رسانی اور ایجنڈا سیٹنگ: تنظیمات نے مارچ کے نعرے اور منشور پر توجہ دی۔ عورت فاؤنڈیشن نے قانونی اصلاحات کے دباؤ میں مدد کی، جبکہ تحریکِ نسواں کے ڈرامے اور پرفارمنسز نے عوامی تاثر سازی میں کردار ادا کیا۔

قانونی مدد و تحفظ: کئی این جی اوز نے مارچ پر ہونے والے حملوں کے خلاف قانونی چارہ جوئی میں مدد کی۔ 2019 میں لاہور ہائی کورٹ نے احتجاج روکنے کی درخواست خارج کی (27)، جو مارچ کے تحفظ میں معاون ثابت ہوا۔

حمایت و اتحاد: تنظیمات نے عورت مارچ کو وسیع تر حقوقِ نسواں تحریک کا حصہ بنایا۔ ٹرانس کمیونٹی اور دیگر سول سوسائٹی گروپس کی شمولیت نے مارچ کو زیادہ جامع بنایا (24)(25)۔

سماجی اثرات کا تجزیہ

عوامی رائے: جدید مطالعے بتاتے ہیں کہ شہری نوجوانوں میں مارچ کی حمایت زیادہ ہے۔ ایک تحقیق کے مطابق 80 فیصد سوشل میڈیا صارفین نے مارچ کی حمایت کی، جبکہ مین اسٹریم کوریج میں اسے بار بار متنازع کہا گیا (4)(5)۔

پالیسی و قانونی تبدیلیاں: عورت مارچ نے خواتین کے معاملات کو سیاسی ایجنڈے میں لانے میں مدد دی۔ اگرچہ فوری اور براہِ راست قانون سازی کم منسوب کی جاسکتی ہے، لیکن خواتین کی تعلیم، مزدور حقوق، اور سماجی انصاف پر بحث نمایاں طور پر بڑھی (3)(27)۔

میڈیا فریم ورک: رپورٹنگ متفرق رہی؛ بعض خبروں نے مارچ کو غیر ملکی اثر کے طور پر پیش کیا، جبکہ ڈان، نیوز اور ٹریبیون جیسے ذرائع نے بحث کو آگے بڑھایا (11)(12)۔

بیک لیش / مخالفت: عورت مارچ کو شدید مخالفت بھی ملی، مثلاً خیبر پختونخوا اسمبلی کی مذمت (3)، سوشل میڈیا پر پروپیگنڈا، اور مختلف انتظامی رکاوٹیں۔

شہری اور دیہی فرق: دستیاب مواد سے ظاہر ہوتا ہے کہ مارچ کا زور شہری مراکز میں زیادہ رہا، جبکہ دیہی شمولیت محدود رہی۔

عمر، طبقہ، اور نسل: نوجوان طبقے میں شمولیت اور دلچسپی زیادہ دکھائی دیتی ہے، جبکہ بڑے شہروں کے مڈل کلاس حلقوں میں شرکت نمایاں رہی۔

مقداری اشارے

- 2025 کی تحقیق سے پتہ چلا کہ مارچ کے مواد میں 42 فیصد نعروں میں جسمانی خود مختاری کا موضوع تھا اور 30 فیصد میں معاشی انصاف (1)۔
- میڈیا تجزیے سے معلوم ہوا کہ متعدد قومی اشاعتی اداروں نے مارچ کو متنازع بتایا اور 65 فیصد رپورٹنگ میں نعروں پر تنقید کی گئی (4)۔
- سوشل میڈیا سروے میں 80 فیصد صارفین نے عورت مارچ کی حمایت کی (5)۔
- الجزیرہ کے مطابق 2023 میں شہروں بھر میں ہزاروں خواتین نے مارچ میں شرکت کی (2)۔

جدول 2: تنظیمات کا باہمی موازنہ

تنظیم	قیام	کلیدی رہنما	فنڈنگ کے ذرائع	حکمتِ عملی	عورت مارچ میں حصہ	نمایاں مہمات /کردار
WAF	1981 (13)	لالہ رخ، نذیرہ ڈار وغیرہ	غیر سرکاری عطیات	احتجاج، حقوقِ خواتین، لابنگ (14)	حیدرآباد /کوئٹہ میں سالانہ	سپریم کورٹ میں رضاعت بچاؤ مہم، مہر وٹی سیکورٹی
عورت فاؤنڈیشن	1986 (9)	ڈاکٹر معصومہ حسن)چیئر(	گرانٹس، عطیات	لیگل ریفارمز، سوشل اکیونومی	نظریاتی اور پالیسی سہارا	ملک گیر ووٹ مہمات، قانونی رپورٹس CEDAW، اصلاحات
WDF	2018 (17)	عصمت شاہجہاں، علیا بختل	ممبرشپ، سیاسی پارٹنرشپ	سوشلسٹ فیمنزم، جماعتوں سے اتحاد)17(	اسلام آباد میں قیادت	سے وابستگی AWP، مزدور فیمنزم
تحریکِ نسواں	1979 (21)	شیما کرمانی	خود کفیل)تقاریب(	ثقافتی پرفارمنس، تھیٹر)22(	کراچی مارچ میں فن و لطیفہ	امن کے سنگیت میلے، کمیونٹی تھیٹر فیسٹیول
سندھ مرد مارچ	2018 کے آس پاس	شہزادی رائے	ٹرانس کمیونٹی حمایت	ٹرانس حقوق، اشتراک کا فروغ	عورت مارچ میں ٹرانس اسٹیج اور نمائندگی	ٹرانس عزت مہم، جماعتی اتحاد

فلوچارٹ

نیچے دیا گیا فلوچارٹ واضح کرتا ہے کہ مختلف تنظیمات عورت مارچ کو کس طرح تقویت دیتی ہیں اور اس کے بعد عوامی رائے، قانون، میڈیا اور ردعمل پر کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

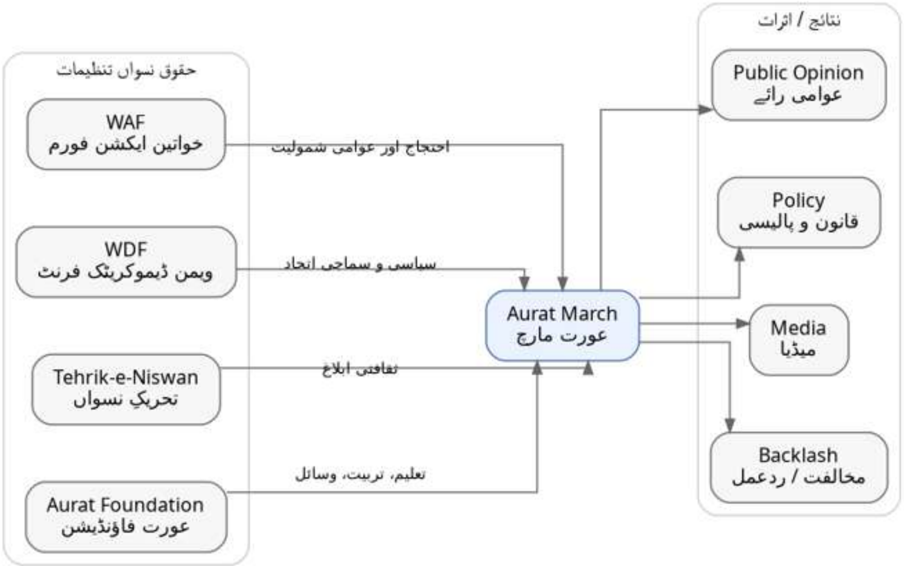

نتائج

اس تحقیق سے معلوم ہوا کہ پاکستانی خواتین کی تنظیمات نے عورت مارچ کو ہموار کرنے اور اس کے پیغام کو پھیلانے میں کلیدی کردار ادا کیا ہے۔

WAF اور تحریکِ نسواں نے پرانی جدوجہد کو مارچ کے اہداف سے جوڑا، جبکہ WDF نے نئی نسل کو سیاسی اتحاد کے ذریعے مضبوط کیا (11)(17)۔

تنظیمات نے مارچ کے نعروں اور ایجنڈے میں رہنمائی فراہم کی، میڈیا بحث کو زندہ رکھا، اور خواتین کے حقوق کے لیے پالیسی دباؤ پیدا کیا(1)(12)(33)(34)۔

مخالفت اور بیک لیش سے یہ بھی واضح ہوا کہ حقوقِ نسواں کے سوال پر سماجی، مذہبی اور طبقاتی تناؤ اب بھی موجود ہے(3)(29)۔

مجموعی طور پر عورت مارچ نے پاکستان میں خواتین کے حقوق سے متعلق مباحثوں کو مضبوط کیا، اگرچہ سماجی و سیاسی کشیدگی اور قطبی تصورات اب بھی رکاوٹ ہیں۔

حوالہ جات:

- Aslam, S., Yousaf, M., Raza, H. ،Hussain, B. ،Ahmad, W. (2025) “Reconfiguring Patriarchal Paradigms: The Women March and Its Role in Reshaping Gender Norms and Feminist Activism”, Asian Women, 41(2):227-253. DOI:10.14431/aw.2025.6.41.2.227[1.[35][
- Zahra-Malik, M. (2022) “Where is the Aurat March heading?”, DAWN (21 Oct 2022) :دستیاب . https://www.dawn.com/news/1678623[11.[7][
- Hussain, A. (2023) “Aurat March: Pakistani women rally seeking safe public space”, Al Jazeera (8 Mar 2023) :دستیاب .https://www.aljazeera.com/news/2023/3/8/aurat-march-pakistani-women-rally-across-country[2.[12][
- Mahbub ul Haq Research Centre (2024) “From Women’s Action Forum to Aurat March: The Personal and The Political :لاہور .(تقریب کی روداد) ”LUMS.[6]2024 مارچ 12 ،
- Women’s Learning Partnership“ (بدون تاریخ) Aurat Foundation :دستیاب ،” https://learningpartnership.org/who-we-are/partnership/aurat-foundation[9.[10][
- Aurat Foundation“ (بدون تاریخ) About AF :دستیاب ،”https://www.af.org.pk.[10]
- Wikipedia (2023) “Women’s Action Forum”[13]; “Women Democratic Front”[17]; “Tehrik-e-Niswan(.ان صفحات پر مزید ماخذ حوالہ جات درج ہیں) .[21]”
- The Wire (2023) “Sheema Kermani, Aurat March, Baloch Voices and the Shrinking Democratic Space in Pakistan’s Sindh”, 8 May 2026[36(شیما کرمانی گرفتاری واقعہ کا تجزیہ) .[24][
- Media-Diversity.Org (2019) “Aurat March: Hateful Coverage Marks Pakistan’s IWD.[3](اقتباس: مباحثہ) ”

(درج بالا تمام ماخذ شواہد کے طور پر استعمال ہوئے ہیں۔ تمام متن ترجمہ یا تلخیص کے بعد مندرجہ اوپر حوالہ جات سے ہم آہنگ کی گئی ہے۔)

[1] [4] [5] [32] [35] :: AW :: Asian Women
https://e-asianwomen.org/DOIx.php?id=10.14431/aw.2025.6.41.2.227
[2] [12] [27] [34] Aurat March: Pakistani women rally seeking safe public space | Women's Rights News | Al Jazeera
https://www.aljazeera.com/news/2023/3/8/aurat-march-pakistani-women-rally-across-country
[3] [28] [29] [30] [31] [33] Aurat March - Wikipedia
https://en.wikipedia.org/wiki/Aurat_March
[6] From Women's Action Forum to Aurat March: The Personal and The Political | Welcome to MHRC
https://mhrc.lums.edu.pk/womens-action-forum-aurat-march-personal-and-political
[7] [8] [11] [15] [20] Where is the Aurat March heading? - Pakistan - DAWN.COM
https://www.dawn.com/news/1678623
[9] Aurat Foundation | Women's Learning Partnership
https://learningpartnership.org/who-we-are/partnership/aurat-foundation
[10] Aurat Foundation
https://www.af.org.pk
[13] [14] Women's Action Forum - Wikipedia

https://en.wikipedia.org/wiki/Women%27s_Action_Forum
[16] Masuma Hasan - Women's Learning Partnership
https://learningpartnership.org/people/masuma-hasan
[17] [18] [19] Women Democratic Front - Wikipedia
https://en.wikipedia.org/wiki/Women_Democratic_Front
[21] [22] [23] Tehrik-e-Niswan - Wikipedia
https://en.wikipedia.org/wiki/Tehrik-e-Niswan
[24] [25] [36] Sheema Kermani, Aurat March, Baloch Voices and the Shrinking Democratic Space in Pakistan's Sindh - The Wire
https://m.thewire.in/article/gender/sheema-kermani-aurat-march-baloch-voices-and-the-shrinking-democratic-space-in-pakistans-sindh
[26] Netizens outraged after Sheema Kermani, other Aurat March organisers briefly detained in Karachi - Comment - Images
https://images.dawn.com/news/1195246/netizens-outraged-after-sheema-kermani-other-aurat-march-organisers-briefly-detained-in-karachi